نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو کی زیرِ صدارت ملتان میں کپاس کے ایکشن پلان 2023 پر عملدرآمد کیلئے اجلاس کا انعقاد۔محکمہ زراعت کے افسران و دیگر اسٹیک ہولڈرز کی اجلاس میں شرکت

لاہور: 29 اپریل 2023 (   ) سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو نے کہا ہے کہ پنجاب میں کپاس کی بحالی کے ایکشن پلان 2023 پر عملدرآمد کے لئے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔وہ آج ملتان میں کپاس کے ایکشن پلان 2023 پر عملدرآمد کے لئے منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے تھے۔اجلاس میں سیکرٹری زراعت جنوبی پنجاب ثاقب علی عطیل،ایڈیشنل سیکرٹری زراعت (ٹاسک فورس) جنوبی پنجاب امتیاز احمد وڑائچ،ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع) ڈاکٹر انجم علی،ڈائریکٹر جنرل زراعت (پیسٹ وارننگ) رانا فقیر احمد،ڈائریکٹر کراپ رپورٹنگ عبدالقیوم،ڈائریکٹر زرعی اطلاعات پنجاب محمد رفیق اختر سمیت کاٹن زون کے ڈسٹرکٹ و ڈویژنل افسران نے شرکت کی۔سیکرٹری زراعت پنجاب نے بتایا کہ وزیر اعلیٰ پنجاب کی ہدایت پر اس سال کپاس کی بوائی کا ہدف 50 لاکھ ایکڑ جبکہ پیداواری ہدف 82 لاکھ 26 ہزار گانٹھ مقرر کیا گیا ہے جس میں جنوبی پنجاب کا حصہ 91 فیصد ہے۔انھوں نے واضح کیا کہ کپاس کے زیر کاشت رقبہ اور پیداواری ہدف کے حصول کے لئے تمام اداروں کو قومی جذبہ کے تحت ذمہ داری پوری کرنا ہوگی۔انھوں نے مزید کہا کہ کپاس کی فصل کو منافع بخش بنانے کے لئے حکومت کی طرف سے بوائی سے قبل 8500 روپے فی من امدادی قیمت مقرر کی گئی ہے۔انھوں نے بتایا کہ حکومت پنجاب کپاس کی 12 منتخب شدہ اقسام کے بیج پر 1 ہزار روپے فی بیگ سبسڈی فراہم کر رہی ہے جبکہ یوریا کھاد پر سبسڈی کے لئے 11 ارب روپے فراہم کئے گئے ہیں۔ایک سوال کے جواب میں سیکرٹری زراعت پنجاب نے بتایا کہ وزیر اعلیٰ پنجاب کی ہدایت پر کاٹن سیزن کے دوران فیلڈ عملے کی زرعی سرگرمیوں کے علاوہ تمام ایکسٹرا ڈیوٹیاں ختم کر دی گئی ہیں تاکہ وہ کاشتکاروں کے شانہ بشانہ کپاس کی بوائی کے ہدف کو حاصل کر سکیں۔اجلاس میں بتایا گیا کہ اس سال بہاولپور ڈویژن میں کپاس 23 لاکھ 14 ہزار ایکڑ رقبہ کپاس کے زیرِ کاشت لایا جائے گا جبکہ ملتان ڈویژن 12 لاکھ 69 ہزار ایکڑ پر کپاس کاشت کی جائے گی۔اجلاس میں سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو نے ہدایت کی کہ کپاس کے سیزن کے دوران معیاری زرعی مداخل کی کاشتکاروں کو دستیابی یقینی بنائی جائے اور اس ضمن محکمہ زراعت توسیع و پیسٹ وارننگ کا عملہ جوابدہ ہوگا۔اس موقع پر سیکرٹری زراعت پنجاب نے محکمہ زراعت کے اعلیٰ حکام کو ہدایت کی کہ کپاس کے رقبہ اور پیداوار میں نمایاں کارکردگی کے حامل کاشتکاروں اور زرعی ماہرین کے خدمات کے اعتراف میں کیش پرائز دینے کے لئے طریقہ کار وضع کیا جائے تاکہ ان کی حوصلہ افزائی ہو سکے۔انھوں نے ہر ضلع میں کھاد، بیج اور زرعی ادویات کے ڈیلرز سے متعلق معلومات کا ریکارڈ تیار کرنے کی بھی ہدایت جاری کی۔اس موقع پر سیکرٹری زراعت افتخار علی سہو نے کپاس کے ترقی پسند کاشتکاروں، پی سی پی اے اور کراپ لائف کے نمائندوں سے بھی ملاقات کی۔اس ملاقات کے دوران انھوں نے پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے ذریعے کپاس کی بحالی کے ہدف کے حصول پر زور دیا اور کہا کہ تمام اسٹیک ہولڈرز کی مشترکہ جدوجہد سے ہی کپاس کی بحالی ممکن ہوگی

☆☆☆☆